# شب عرفہ - نویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی مبارک رات ہے یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور راز و نیاز کی رات ہے اس رات توبہ قبول اور دعا مستجاب ہوتی ہے۔ پس جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے گویا وہ ایک سو ستر سال تک عبادت میں مصروف رہا ہے اس رات کے چند اعمال ہیں :

(ا) یہ دعا پڑھے روایت ہے کہ شب عرفہ یا شب جمعہ میں (دعا اَللّٰھُمَّ تَعَبَّاَ وَ تَھَیَّاَ -جو نیچے لکھی ہے پڑھے ) اس دعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں وہ دعا یہ ہے

## بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ

اے اللہ ! اے ہر راز کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور ہر حاجت کی آخری جگہ اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے اے بہترین در گزر کرنے والے اے عطا والے اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے تاریک رات نہ بے کراں سمندر نہ برجوں والا آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں نہاں ہیں اے وہ تاریکیاں جس کیلئے روشن ہیں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے جسکو تونے پہاڑ پر چمکایا تو وہ بکھر کر رہ گیا اور حضرت موسیٰ (ع) بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تونے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کیا اور زمین کو جمے ہوئے پانی کی سطح کے اوپر پھیلایا اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ لکھے ہوئے پاک تر نام کے کہ جس سے تجھے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعے تجھ سے مانگا جائے تو عطا کرتا ہے اور بواسطہ تیرے پاکسا و پاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالاتر نور ہے وہ نور ہے اس نور میں سے اور جس سے ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا تو وہ کشادہ ہو گئے جب عرش پر پہنچا تو وہ لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے کہ جس سے تیرے فرشتوں کے دل دہل جاتے ہیں اور سوالی ہوں جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کے اس حق کے واسطے سے سوالی ہوں جو تمام نبیوں اور فرشتوں پر ہے اور سوالی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیسا کہ وہ اس زمین کی بلندیوں پر چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تونے موسی (ع) کیلئے دریا کو چیرا فرعون کو اس کی قوم سمیت غرق کیا اور موسی (ع) بن عمران کو ساتھیوں سمیت نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس سے موسی (ع) بن عمران نے طور ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا پس تونے اس کو جواب دیا اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن مریم نے مردے زندہ کیئے بچپنے میں گھوارے میں کلام کیا اور تیرے حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے حاملان عرش اور جبرائیل میکائیل اور اسرافیل اور تیرے حبیب حضرت محمد ﷺ تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں اور زمین

والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے پکارا مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے خیال کیا کہ تو اسے نہ پکڑے گا پس اس نے وہ پانی کی تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس تو نے اسکی دعا قبول کی اور تو نے اسے رنج و غم میں سے نکالا اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں تیرے بزرگتر نام کے واسطے سے جسکے ساتھ تجھے داؤد (ع) نے سجدے کی حالت میں پکارا پس بخش دی تو نے اسکی بھول اور بواسطہ تیرے نام کے جسکے ساتھ تجھے آسیہ زوجہ فرعون نے پکارا جب کہنے لگی کہ میرے رب میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالموں کے گروہ سے نجات دے پس تو نے اسکی دعا سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے ایوب (ع) نے پکارا جب ان پر سختی آن پڑی پس تو نے انکو نجات دی اور اپنی رحمت سے انہیں اہلبیت دیئے اور ان جیسے اور بھی عطا کیئے تاکہ عبادت گزاروں کیلئے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے یعقوب (ع) نے پکارا پس تو نے انہیں آنکھیں واپس دیں اور انکا نور نظر یوسف (ع) بھی اور اس بکھرے خاندان کو یکجاہ کر دیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے سلیمان (ع) نے پکارا پس تو نے انہیں ایسا ملک و حکومت بخشا جو ان کے بعد کسی کیلئے نہیں بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے براق کو بخاطر محمد ﷺ مطیع کیا جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف سے مسجد اقصیٰ تک کی اور قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی اور اپنے پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے جبرائیل حضرت محمد ﷺ کے پاس لے کے آئے۔ اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تجھے آدم (ع) نے پکارا پس معاف کی تو نے انکی بھول اور انہیں اپنی جنت میں ٹھہرایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت محمد نبیوں کے خاتم کے واسطے سے اور ابراہیم (ع) کے واسطے سے اور قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطے سے اور میزان و عدل کے واسطے سے جب نصب کی جائے گی اور صحیفے کھولے جائیں گے اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے گا اور لوح کے واسطے سے جب وہ پر ہو جائے گی اور اس نام کے واسطے سے جس کو تو نے عرش کے پردوں پر لکھا اس سے پہلے کہ تو نے مخلوق، سورج اور چاند کو دو ہزار سال میں بنایا اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اسکا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد اسکے بندے اور رسول ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کیجو تیرے خزانوں میں محفوظ ہے جسکو خاص کیا ہے تو نے علم غیب کے ساتھ اپنے حضور میں جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی آگاہ نہیں ہے نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے دریاؤں کو چیرا پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اس سے دن رات میں تفریق کی ہے اور بواسطہ دوبارہ نازل ہونے والی سات آیتوں اور عظمت والے قرآن کے بواسطہ عزت والے کاتبوں کے بواسطہ طہٰ و یٰس اور کھیعص اور حمعسق اور بواسطہ موسیٰ (ع) کی توریت عیسیٰ (ع) کی انجیل داؤد (ع) کی زبور اور بواسطہ محمد کے قرآن کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسماء اعظم پر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

# شب عرفہ - نویں ذی الحجہ کی رات

بواسطہ اس راز و نیاز کے جو تیرے اور موسیٰ (ع) بن عمران کے درمیان طور سیناء کے بابرکت پہاڑ پر ہوا تھا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو تو نے روحیں قبض کرنے کیلیئے فرشتہ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو شجر زیتون کے پتے پر لکھا گیا پس دوزخ اس پتے کے آگے جھک گیا پھر کہا تو نے کہ اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جسے تو نے عزت اور بزرگی کے پردوں پر لکھا ہے اے وہ کہ جسے سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور عطاء سے کمی نہیں آتی اے وہ جس سے مدد مانگی اور جس سے پناہ لی جاتی ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے عرش کے عزت والے مقامات تیری کتاب میں موجود انتہائی رحمت کے اور بواسطہ تیرے اسم اعظم تیری بلند شان اور تیرے کامل اور بلند تر کلمات کے اے اللہ اے ہواؤں اور ان کے اثرات کے رب اے آسمان اور اس کے سایہ کے رب اے زمین اور اس کے بوجھ کے رب اے شیطانوں اور ان کے گمراہ کردہ کے رب اے دریاؤں اور ان کی روانی کے رب اور بواسطہ ہر اس حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ مقرب فرشتوں روحانیوں کروبیوں اور رات اور دن میں تیری تسبیح کرنے والوں کے جو تھکتے نہیں ہیں اور بواسطہ تیرے خلیل ابراہیم (ع) کے اور بواسطہ تیرے ہر دوست کے جو صفا و مروہ کے درمیان تجھے پکارتا ہے اور تو اس کی دعا قبول کرتا ہے اے قبول کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان ناموں کے اور بواسطہ ان دعاؤں کے یہ کہ ہمارے گناہ بخش دے جو ہم کر چکے اور کریں گے اور جو ہم نے چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں اور جو ہم نے بیان کیے ہیں اور جو ہم نے چھپائے اور جن کو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے بذریعہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے ہر بے وطن کے نگہبان اے ہر تنہا کے مونس و غمخوار اے ہر کمزور کی قوت اے ہر ستم دیدہ کی مدد کرنے والے اے ہر محروم کے رازق اے ہر خوف زدہ کے ہمدم اے ہر مسافر کے ہمراہی اے ہر حاضر کے سہارے اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے اے فریادیوں کے فریادرس اے ہر پکارنے والے کی (پکار) سننے والے اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے دور کرنے والے اے غم زدوں کے غم مٹانے والے اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروں کے مقصد کی انتہاء اے پریشان لوگوں کی دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے رب اے یوم جزا کو بدلہ دینے والے اے عطا کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف کردے جو نعمتوں سے محروم کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو دعا کو روک دیتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو جلد موت لاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بدبختی کا موجب بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بے پردگی کا سبب بنتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف کردے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا اے اللہ ! تیری مخلوق میں سے مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے ہٹادے میرے کاموں میں کشائش آسانی اور سہولت پیدا کردے میرے سینے میں اپنا یقین اور

# شب عرفہ - نویں ذی الحجہ کی رات

میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ رکھوں اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر اور مجھے پناہ دے اور میرے ساتھ رہ دن میں رات میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں سے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور نیچے سے اور میرا راستہ آسان کر دے میرے لیے بہتر آسائش پیدا کر دے اور مجھے تنگی میں ذلیل و خوار نہ کر مجھے راہ سمجھا دے اے بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر طرح کی خوشی عطا فرما اور بہتری اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ مجھے اپنے کنبے میں واپس لے چل بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں فراوانی فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور جب تو مجھے وفات دے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت میں پہنچا دے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے اور تیری نگہبانی حاصل نہ رہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے بد بختی کے آنے سے بری تقدیر سے دشمنوں کے طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی سے جس کا ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے اے اللہ! مجھے برے لوگوں میں قرار نہ دے اور نہ ہی اہل جہنم میں سے قرار دے اور نہ ہی مجھے نیک افراد کی صحبت سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کر مجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکوکاروں میں شامل کر دینا مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے اے معبود! حمد تیرے ہی لیے ہے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے اسلام کی پیروی اور سنت پر عمل کرنے کی توفیق دی ہے اے پروردگار جیسے تو نے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں سکھائی پس ہماری بھی رہنمائی کر اور ہمیں سکھا اور حمد تیرے لیے ہے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا ہے جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو اچھی صورت دی ہے مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی ہے اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی ہے پس حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے مجھے اول سے آخر تک مسلسل نعمتیں دیں پس اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور کر دیے میرے آقا کتنے ہی غم تھے جو تو نے مٹا دیے اے میرے مالک! کتنے ہی اندیشے تھے جو تو نے محو کر دیئے اے میرے آقا کتنی ہی پریشانیاں تھیں جو تو نے ختم کر دیں اور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد تیرے لیے ہے ہر ایک حال میں ہر جگہ ہر زمانے میں ہر ایک منزل اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں اور ہر حالت میں اے معبود! آج کے دن مجھے حصہ و نصیب کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس بھلائی میں جو تو نے تقسیم کی یا جو تکلیف تو نے دور کی یا جو برائی تو نے ہٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی یا جو خیر تو نے عطا کی یا جو رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور تو وہ یکتا بزرگی والا عطا کرنے والا ہے جو کسی سائل کو ہٹکاتا نہیں کسی امیدوار کو مایوس کرتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اور جو کچھ اس کے پاس ہے ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں اور مجھے اپنے ان خزانوں سے عنایت کر جو ختم نہیں ہوتے

# شب عرفہ - نویں ذی الحجہ کی رات

اور اپنی وسیع رحمت میں سے مجھے عطا کر کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدایا جو بھی عطاو بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و دہش پر لگی ہوتی ہے تو اے میرے پروردگار میری آمادگی و تیاری تیرے عفو و درگزر تیری بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر ہے پس میری دعا کو مایوس نہ کر اے وہ ذات جس سے کوئی سائل ناامید نہیں ہوتا کسی کا حاصل کرنا اسکی عطا کو کم نہیں کر سکتا ہے پس میں نے جو عمل صالح کیا اس کے بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیا اور نہ ہی مخلوق کے دین کی امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں اور ظلم کا اقرار کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور عفو عظیم کی امید لے کر آیا ہوں جس سے تو خطاکاروں کو معاف فرماتا ہے کہ ان کے بڑے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات جسکی رحمت عام اور عفو و بخشش عظیم ہے اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے پلٹ سکتا ہے اور تیری ناراضگی تیرے حضور نالہ وفریاد سے ہی دور ہو سکتی ہے تو اے میرے خدا مجھے اپنی قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو اجڑے ہوئے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں ہلاک نہ کر یہاں تک کہ تو میری دعا کو قبول کرلے اور دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ فرما دے مجھے آخر دم تک صحت وعافیت سے رکھ اور میرے دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اور اسے مجھ پر تسلط اور اختیار نہ دے اے پروردگار! اگر تو مجھے گرادے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور اگر تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے پست کر سکتا ہے اگر تو مجھے ہلاک کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے اس کے متعلق سوال کر سکتا ہے بے شک میں جانتا ہوں کہ تیرے فیصلے میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو اور ظلم وہ کرتا ہے جو کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بہت بلند اور بہت بڑا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آتا ہوں مجھے نزدیک کرلے تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی دے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں میری کفالت فرما اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور اعانت کا طالب ہوں میری مدد فرما اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے آمین آمین آمین۔

التماس دعاء